بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

چہارشنبہ

۳۱ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ش	۲۴ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ	۳۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۵۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ آج بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نماز مغرب سے نماز عشاء تک مجلس میں رونق افروز ہوئے

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا بندش پیشاب کا عارضہ تا حال دور نہیں ہوا۔ گو کچھ مقدار میں پیشاب خود بخود آ جاتا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

نہائت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کلاں جناب مولوی عبدالسلام صاحب عمر ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دبنت حضرت مفتی محمد صادق صاحب) آج صبح آٹھ بجے ۳۹ سال کی عمر میں ضعف قلب کی وجہ سے انتقال کر گئیں اناللہ وانا الیہ راجعون آج عصر کی نماز کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں ایک بڑے مجمع سمیت نماز جنازہ پڑھی۔ جنازہ کو کچھ دور تک کندھا دیا۔ اور مقبرہ بہشتی تک ساتھ تشریف لے گئے قبر کی درستی کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ ہم جناب مولوی

روزنامہ الفضل قادیان ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

سرزمین فلسطین کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئی

جو

موجودہ زمانہ میں پوری ہو رہی ہے

بیان فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

۲۶ اکتوبر بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر فرمایا۔ کوئی حافظ صاحب سورۃ ص کے دوسرے رکوع کی تلاوت کریں۔

حافظ قدرت اللہ صاحب نے یہ آیات پڑھیں

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝

ان آیات کی تلاوت کے بعد حضور نے ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بیان فرمایا۔ کہ ان میں ایک پیشگوئی ہے۔ جو فلسطین کے موجودہ حالات کے متعلق ہے۔ حضور کی یہ تقریر مفصل طور پر شائع ہونے سے قبل اس کا ملخص پیش کیا جاتا ہے۔

فرمایا۔ یہ جو سورۃ ص کی آیات پڑھی گئی ہیں۔ ان میں ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی رہائش گاہ کی دیوار پھاند کر دو شخص اندر آ گئے۔ حضرت داؤد ان کو دیکھ کر ڈر گئے۔ مگر انہوں نے کہا ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ ہم ایک جھگڑا لے کر آپ کے پاس آئے ہیں۔ آپ انصاف کے ساتھ اس جھگڑے کا فیصلہ کر دیں۔

ان میں سے ایک نے دوسرے کے متعلق کہا۔ یہ میرا بھائی ہے۔ جس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں۔ اور میرے پاس صرف ایک ہے۔ مگر یہ کہتا ہے۔ کہ وہ ایک بھی مجھے دے دو حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کے اس مطالبہ کو ناپسند کیا۔ اور فرمایا اس کا مطالبہ ظلم پر مبنی ہے جگہ دنیا میں اکثر شرکاء ایسا ہی کرتے ہیں۔ سوائے ان کے جو ایمان لاتے۔ اور عمل صالحہ کرتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ کم ہی ہوتے ہیں۔ اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام ڈرے۔ انہوں نے استغفار کیا۔ اور خدا تعالےٰ نے ان کو معاف کر دیا۔

تفسیروں والے بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ ایک تمثیل بیان کی گئی ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی ننانوے بیویاں تھیں۔ انہوں نے کسی کی عورت کو جو کوٹھے پر بال سکھانے کے لئے چڑھی تھی دیکھ لیا اور اس پر عاشق ہو گئے۔ اور اس سے شادی کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ اسی دوران میں ان کے پاس دو فرشتے آئے۔ اور انہوں نے یہ قصہ بیان کیا۔ جس کے متعلق حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا کہ یہ تو بہت ناپسندیدہ بات ہے۔ مگر یہ کہنے کے بعد معاً انہیں اپنی بات یاد آ گئی۔ اور انہوں نے سمجھا۔ کہ میں فتنہ میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس کے بعد وُہ خدا تعالےٰ کی طرف جھکے۔ اور خدا تعالےٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

مگر ایک نبی تو الگ رہا کوئی معمولی شریف آدمی بھی یہ طریق اختیار نہیں کر سکتا۔ جو حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ وُہ کچھ دے کر یا اس کے خاوند کو مروا کر اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ یہ بات عقل میں نہیں آ سکتی۔ پھر وہاں شریعت موجود تھی حضرت داؤد علیہ السلام کو الہامات ہوتے تھے۔ ان پر اس طرح فرشتوں کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ الہام کے ذریعہ ان کو پہلے ہی آگاہ کیا جا سکتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اس کے یہ معنے فرمایا کرتے تھے۔ اور یہ بڑے لطیف ہیں۔ کہ یہ تمثیل ہے مگر حقیقی نہیں بلکہ مصنوعی ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بہت سے دشمن تھے۔ جو انہیں قتل کرنے کے درپے رہتے تھے۔ ان میں سے دو رات کے وقت قتل کے ارادہ سے ان کے کمرے میں آ گھسے مگر آگے آ کر انہوں نے دیکھا کہ حضرت داؤد علیہ السلام عبادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس طرح ان کے بے وقت آنے پر جھٹ ان سے دریافت کیا۔ کہ بتاؤ اس وقت تم کدھر آئے اور کیوں آئے ہو۔ وہ تو یہ سمجھ کر آئے تھے کہ حضرت داؤد سوئے ہوئے ہونگے۔ اور اس حالت میں انہیں قتل کر دینگے مگر جب ان کو جاگتے دیکھا۔ اور انہوں نے ڈانٹ کر آنے کی وجہ دریافت کی۔ تو اس پر وُہ گھبرا گئے اور گھبرا کر یہ بات بنائی۔ مگر کوئی معقول بات بن نہ سکی۔ کیونکہ رات کو لوگ اس طرح فیصلہ کرانے نہیں آیا کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا خیال تھا۔ کہ جب وہ خلاف توقع پکڑے گئے۔ تو گھبراہٹ میں کوئی معقول بات نہ بنا سکے اس لئے یہ کہہ دیا۔ ہم میں یہ جھگڑا ہے۔ جس کا فیصلہ کرانے کے لئے آپ کے پاس آئے ہیں۔ اور یہ درست ہے۔ کہ گھبراہٹ میں بعض اوقات ایسی بات بعض لوگوں کے منہ سے نکل جاتی ہے۔ جس میں کوئی معقولیت نہیں ہوتی۔ مجھے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

خود ایک واقعہ کا علم ہے۔ ہم ایک دفعہ کشمیر گئے تو ایک قریب کی کشتی سے جس میں باورچی خانہ تھا۔ ایک زور کی چیخ سنائی دی۔ جس سے میں نے سمجھا کہ کوئی حادثہ ہوا ہے۔ اس کا پتہ لگانے کے لئے میں نے ایک آدمی کو بھیجا۔ مگر وہ واپس نہ آیا۔ اس پر مجھے اور تشویش ہوئی۔ اور میں نے دوسرے آدمی کو بھیجا۔ مگر وہ بھی واپس نہ آیا۔ اس پر مجھے اور زیادہ فکر ہوا۔ اور میں نے تیسرے آدمی کو بھیجا۔ مگر وہ بھی اُدھر ہی رہا۔ اس وجہ سے مجھے بہت زیادہ تشویش ہوئی اور میں خود اٹھ کر ادھر گیا۔ وہاں ایک مائی جو کھانا پکایا کرتی تھی۔ اس سے میں نے پوچھا۔ مائی کیا ہوا ہے۔ اس پر وہ گھبرا گئی۔ اور کوئی جواب نہ دے سکی۔ میں نے پھر پوچھا۔ تو آخر بڑی گھبراہٹ سے کہنے لگی۔ کچھ نہیں ہوا۔ ایک عورت کی ٹانگ پانی میں گر گئی تھی۔ میں نے کہا۔ کیا ٹانگ کہیں الگ پڑی تھی۔ جو پانی میں گر گئی۔ آخر معلوم ہوا۔ کہ ہمارے ساتھیوں میں سے ایک شخص نے ایک عورت سے کوئی چیز چھیننی چاہی۔ اور اس طرح وہ پانی میں گر گئی۔ پتہ لینے کے لئے جو آدمی جاتا تھا۔ اسکی وہ منتیں کرنے لگ جاتا تھا۔ کہ وہ مجھے آکر نہ بتائے۔ اس لئے کوئی واپس نہ گیا۔ غرض گھبراہٹ میں کئی لوگوں کے مُنہ سے اس قسم کی باتیں نکل جاتی ہیں۔ جو درست نہیں ہوتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خیال تھا۔ کہ ایسا ہی انہوں نے کیا۔ ان کو جواب دیکر تو حضرت داؤد ؑ نے بھیج دیا۔ مگر پھر خیال آیا۔ کہ یہ تو مجھے قتل کرنے کے لئے آئے تھے۔ اور میں ان سے ہر وقت کس طرح اپنی حفاظت کر سکتا ہوں اس پر وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکے۔ اور کہا۔ تو ہی میری حفاظت فرما۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی۔ اور دشمن انہیں قتل نہ کر سکے بلکہ وہ طبعی عمر گزار کر فوت ہوئے۔

کل تک میں بھی یہی معنی کرتا تھا۔ لیکن کل جب کہ میں نماز پڑھا رہا تھا۔ یہ آیات میرے قلب پر نازل ہوئیں۔ اور ان میں بتایا گیا۔ کہ ان میں موجودہ زمانہ کے متعلق پیشگوئی ہے۔

دراصل یہود کی سلطنت کا قیام حضرت داؤد علیہ السلام کے ذریعہ ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ یہودیوں میں "داؤد کا تخت" اور "داؤد کا ورثہ" کے الفاظ بطور تمثیل رائج ہیں۔ پھر حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق بھی داؤد کے تخت پر بیٹھنے کا ذکر آیا ہے۔ قرآن کریم نے ان آیات میں ایک پیشگوئی کی۔ جو اس آخری زمانہ کے متعلق تمثیل بھی ہے۔ اور رؤیا بھی۔ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی کہ داؤد کی نسل سے تعلق رکھنے والے یا اس پر ایمان لانے والے (جو یہود بھی ہیں اور عیسائی بھی) اُن کے پاس ننانوے ۹۹ حصے دنیا کی طاقت ہوگی۔ اور ان کے مقابلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے پاس صرف ایک حصہ رہ جائیگی مگر پھر بھی یہ لوگ ریشہ دوانیاں کرینگے کہ وہ ایک حصہ بھی اُن کے تصرف میں آجائے۔ قرآن کریم میں لفظ کفالت کا آتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو معنے کرتے تھے۔ وہ نہایت لطیف تھے۔ مگر ان معنوں کے رُو سے کفالت کا لفظ حل نہیں ہوتا تھا۔ جو اب حل ہو گیا ہے۔ یورپ کے لوگوں نے جن ملکوں کو گزشتہ جنگ کے بعد اپنے تصرف میں لیا ہے۔ اُن کے متعلق Mandet (منڈیٹ) کا لفظ ہی استعمال کرتے ہیں اور Mandet کا ترجمہ کفالت ہے۔ اور آج کل فلسطین کے متعلق یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ پس ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ فلسطین کے متعلق عیسائی اور یہودی مسلمانوں سے یہ کہینگے کہ یہ بھی ہمیں دے دو۔ چنانچہ اب صدر ٹرومین تاریں دے رہے ہیں کہ یہود کو فلسطین میں آباد ہونے دیا جائے۔ وہ خود ۱۵ لاکھ مربع میل کے ملک پر قابض ہیں۔ مگر اپنے ہاں یہودیوں کو آباد نہیں ہونے دیتے۔ اور فلسطین کے علاقہ میں جو بیس ۳۰ پچیس ۲۵ ہزار یا زیادہ سے زیادہ پچاس ۵۰ ہزار مربع میل سمجھ لو۔ اور اس طرح ممکن ہے۔ کہ ننانوے اور ایک کی نسبت ہی ہو۔ وہاں آباد کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ یہودی ہمارے ہاں آبسیں۔ بلکہ یہ کہتے ہیں۔ کہ یہود کو فلسطین میں داخل ہونے دو۔ ورنہ بیچارے یہود کہاں جائیں۔ یہ کہتے ہوئے شرم بھی نہیں آتی۔ اور دنیا میں سے کوئی نہیں پوچھتا کہ ننانوے گنے زیادہ علاقہ رکھتے ہوئے امریکہ۔ ننانوے گنے زیادہ علاقہ رکھتے ہوئے آسٹریلیا۔ اور ننانوے گنے زیادہ علاقہ کی کالونیز رکھتے ہوئے انگریز کیوں یہود کو اپنے ممالک میں بسانے کے لئے تیار نہیں۔ اور سویں سے ایک حصہ جس کے پاس ہے اُسے کہتے ہیں کہ یہود کو اپنے ہاں بسنے دو اُدھر قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ۔ کہ ہم نے تورات میں لکھ دیا ہے۔ کہ زمین کے وارث صالح لوگ ہونگے اور یہاں حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا ہے۔ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ۔ کہ صالح لوگ اس طرح نہیں کیا کرتے۔ اس میں یہ بتایا۔ کہ جو لوگ اس طرح کرینگے۔ اُن کو اس زمین کا وارث نہیں بنایا جائے گا۔ کیونکہ یہ فعل کرنے والے صالح نہیں اور ہم نے یہ فیصلہ کیا ہوا ہے کہ اس زمین کے وارث صالح ہونگے۔ اس لئے ان کو آخر اس سرزمین سے نکال دیا جائیگا۔

دراصل یہ پیشگوئی ایک کشف تھا جو حضرت داؤد علیہ السلام نے دیکھا اور جب ان کی آنکھ کھلی۔ تو وہ یہ دیکھ کر کہ میری طرف منسوب ہونے والے لوگ اس طرح ظلم وستم پر کمر باندھ لینگے۔ اُن سے نفرت کا اظہار کیا۔ خدا تعالیٰ کی طرف جھکے اور توبہ کی۔ کہ میں اُن کے اس فعل سے بیزار ہوں۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَالِكَ اس ظلم کی وجہ سے جو بدنامی اُن کی طرف آتی تھی وہ ہم نے دُور کر دی اور اُن کی اس فعل سے برأت قرآن میں بیان کر دی۔ اُسے جب لوگ قرآن میں پڑھینگے تو ان کے دل میں ہمارے نبی داؤد کی عزت اور بھی بڑھ جائیگی پس یہ موجودہ زمانہ کے متعلق پیشگوئی بھی ہے۔ اور تمثیل کی تمثیل بھی۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ باہر سے آنے والے مہمانوں کے لئے اس مجلس میں ایک طرف کچھ جگہ خالی چھوڑ دینی چاہئے اور انہیں بلا کر وہاں بٹھا دینا چاہئے۔ کیونکہ نئے آدمی حجاب کی وجہ سے آگے نہیں آسکتے۔ اور اگر انہیں کچھ پوچھنا ہو۔ تو اس کا موقعہ نہیں مل سکتا۔

پھر فرمایا۔ خدام الاحمدیہ کے لئے ایک بیج ہونا چاہئے اور اس قسم کا قانون اُن کے لئے بنا دینا چاہئے۔ جیسا کہ فوجیوں کے لئے ہوا کہ رات کے نو بجے سے اتنے بجے تک بغیر یونیفارم کے کوئی باہر نہ جائے۔ خدام کے لئے اس قسم کا قانون ہونا چاہئے۔ کہ آٹھ بجے رات کے یا اور جو مناسب وقت تجویز ہو۔ اس کے بعد جو باہر نکلے وہ بیج لگائے اور جو نہ لگائے۔ اُسے سزا دی جائے۔ بیج سے چونکہ انسان پہچانا جاتا ہے۔ اس لئے اس طرح بھی اُسے اپنی اصلاح کا خیال پیدا ہوتا ہے۔

جناب مولوی رحمت علی صاحب مبلغ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ کہ مولوی رحمت علی صاحب مبلغ کا خط آگیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔

جناب مولوی محمد صادق صاحب مبلغ بھی خیریت سے ہیں

مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹرا کا پاڈانگ سے لکھا ہوا خط موصول ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اپنی خیریت اور جنگ کے اثرات سے محفوظ رہنے کی اطلاع دی ہے۔ احباب جماعت اور ان مبلغین کے عزیز و اقارب کو مبارک ہو۔

جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اعلان

تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال ۱۹ر نومبر کو یوم سیرت النبی منایا جائے۔ حسب سابق جماعتیں اپنی اپنی جگہ پبلک جلسے منعقد کریں جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر جلسے منعقد کئے جائیں۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

مبلغ فلسطین کی کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانگی

کراچی۔ ۳۰۔ اکتوبر مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ کراچی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ بذریعہ ہوائی جہاز بصرہ روانہ ہو گئے ہیں۔ دو دن بعد وہاں سے آگے روانگی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مصری صاحب سامری کے قدم پر

(۲)

مصری صاحب کی پیشکردہ روایات

مصری صاحب نے حجج الکرامہ کی دس روایات میں سے پہلی روایت کو مکمل طور پر لے لیا۔ لیکن اس میں دو فقرے خود ساختہ داخل کر دیئے۔ اور باقی روایتوں میں سے پانچویں کو آدھا جسٹی اور چوتھی کو ملا کر خود ساختہ مفہوم اور اس طرح ان سب کو ملا کر بعض نتائج نکال لئے۔ اور ان نتائج کا نام حدیث رکھ کر یہ ڈھنڈورہ پیٹنا شروع کر دیا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے لئے احادیث میں پیشگوئی موجود ہے۔ جو ان کے برحق ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

اب میں مصری صاحب کی پیشکردہ روایات کو جو انہوں نے اپنے الفاظ میں بیان کی ہیں ناظرین کے سامنے رکھتا ہوں۔ تا وہ فیصلہ کر سکیں۔ کہ مصری صاحب نے ان کو پیش کرنے میں کہاں تک دیانت داری سے کام لیا ہے۔ مصری صاحب اپنے خیال کی تین روایات کو پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

پہلی حدیث ابو الشیخ نے ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ کہ عیسےٰ ابن مریم نزول فرمائینگے اور دجال کو قتل کرینگے۔ اور چالیس سال تک رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ کی کتاب اور میری سنت کے موافق لوگوں کو اپنی طرف بلائینگے۔ پھر وہ فوت ہونگے۔ پس لوگ عیسےٰ کے حکم سے بنوتمیم کے ایک آدمی کو خلیفہ بنائیں گے۔ اور دوسری جگہ ہے۔ کہ وہ قریش میں سے ہوگا۔ جس کا نام مقعد ہوگا۔ پس جب مقعد مریگا۔ تو لوگوں پر تین برس نہیں گزرینگے۔ کہ قرآن بعض لوگوں کے سینوں سے اٹھ جائیگا۔ نہ کہ کل سے پھر اسی خلیفہ کے متعلق روایت ہے۔ کہ خدا کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ یہ خلیفہ مہدی سے کم نہ ہوگا۔

دوسری اور تیسری حدیث کا مضمون یہ ہے کہ مہدی اپنی طبعی موت سے مریگا۔ لوگ فتنہ میں پڑ جائینگے۔ اس کے بعد لوگ اس کے اہلبیت میں سے ایک آدمی کو اپنا والی بنائینگے۔ اس میں خیر اور شر دونوں ہونگے۔ لیکن اس کا شر خیر سے زیادہ ہوگا۔ وہ لوگوں پر خشمگین ہوگا بعد

اس کے کہ لوگ ایک جماعت کی شکل میں ہونگے وہ انہیں افتراق کی طرف لے جائیگا۔ اس کے خلاف ایک شخص خروج کریگا۔ جس کا لقب منصور ہوگا۔ اور وہ پہلے خلیفہ کی سیرت پر ہوگا۔

مصری صاحب کی چار خیانتیں

مصری صاحب نے ان بیان کردہ روایات میں چار خیانتیں کی ہیں۔

(۱) پہلی روایت میں دو فقرے اپنی طرف سے زائد کر دیئے ہیں۔ جو اصل روایت میں نہیں ہیں (ا) "اور دوسری جگہ کہ وہ قریش میں سے ہوگا" (ب) پھر "اس خلیفہ کے متعلق روایت ہے کہ خدا کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ یہ خلیفہ مہدی سے کم نہیں ہوگا۔"

(۲) دوسری اور تیسری روایت بیان کرنے کی بجائے ایک خود ساختہ مفہوم پیش کر دیا ہے جس میں ایک فقرہ جو ان کے خلاف پڑتا تھا اسے چھوڑ دیا۔ چنانچہ ان دس روایتوں میں جو پہلی قسط میں بیان کی جا چکی ہیں۔ پانچویں روایت میں آتا ہے۔ کہ ایک شخص اس کے اہل بیت میں سے اس کے خلاف کھڑا ہوگا۔ لیکن مصری صاحب یہ فقرہ چھوڑ گئے ہیں۔ اور اس کی بجائے لکھ دیا ہے۔ کہ ایک شخص اس کے خلاف خروج کریگا۔ پھر روایات میں خلیفہ کے خلاف نکلنے والے کو منصور نہیں کہا گیا۔ بلکہ قحطانی مقعد اور منصور کو ایک ہی بتایا گیا ہے۔ لیکن مصری صاحب نے خلیفہ کے خلاف نکلنے والے کو منصور قرار دیدیا۔

اب ناظرین اصل روایات کے ساتھ مصری صاحب کی روایات کو ملا کر دیکھیں کہ مصری صاحب نے کیا کرتوت کی ہے۔ میں اہل انصاف حضرات سے اپیل کرونگا۔ کہ وہ مصری صاحب سے پوچھیں۔ کہ روایات میں اس قسم کا تغیر و تبدل کرنے کی انہیں کیا ضرورت تھی۔ نیز مصری صاحب کو میں چیلنج دیتا ہوں۔ کہ پہلی روایت میں جو انہوں نے زیادتی کی ہے۔ اس کو روایات سے نکالکر تو دکھائیں۔ اور اگر نہ دکھا سکیں تو خدا سے ڈریں۔ کہ وہ کس طریقہ پر چل رہے ہیں۔ نیز بتائیں۔ کہ وہ تیسری حدیث کہاں ہے جس سے اصل استدلال کرتے ہیں۔ اگر نہیں تو فلیتبوا مقعدہ من النار کے مصداق ہونے سے ڈریں ٭

مصری صاحب کے پیشکردہ نتائج

مصری صاحب نے اپنی خود ساختہ روایات سے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے ہیں۔

(۱) عیسےٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد قریش سے خلیفہ ہونا۔ (۲) لوگوں کا اسے مسیح کے حکم سے خلیفہ بنانا۔ (۳) اس خلیفہ کا صفاتی نام مقعد ہوگا۔ (۴) اس کا صلاح سیرت و سریرت میں مہدی سے کمتر نہ ہونا۔ (۵) اس کی وفات کے بعد مسیح کی جماعت کے بعض لوگوں کے سینوں سے تین سال کے اندر اندر قرآن شریف کا اٹھ جانا (۶) اس کے بعد جماعت میں فتنہ پیدا ہونا (۷) اس کے بعد مہدی کے اہل بیت میں سے کسی ایسے کا منتخب ہونا جس میں شر زیادہ ہو۔ (۸) وہ مہدی کی جماعت میں تفرقہ ڈلوائے گا۔ (۹) مہدی کی جماعت میں سے ایک شخص اسکے خلاف کھڑا ہوگا۔ (۱۰) اللہ کے نزدیک وہ مخالف کھڑا ہونے والا منصور ہوگا۔

ان نتائج کے لکھنے کے بعد مصری صاحب لکھتے ہیں۔ کہ مقعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور نعوذ باللہ دوسری سب صفات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر چسپاں کرتے ہیں اور ان کے خلاف کھڑا ہونے والے مولوی محمد علی صاحب قرار دیتے ہیں۔ اور وہ منصور ہیں اس لئے برحق ہیں۔

مصری صاحب کے نتائج کی تغلیط

ناظرین مولوی صاحب کے پیشکردہ نتائج کو اصل روایات کے مقابل پر رکھا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ سوائے دوسرے اور تیسرے پانچویں نتیجے کے باقی سب نتائج انہوں نے غلط نکالے ہیں۔ کیونکہ کسی روایت سے انکے نتیجے کی تائید نہیں ہوتی۔

پہلا نتیجہ جو انہوں نے یہ نکالا ہے کہ مسیح کی وفات کے بعد قریش میں سے خلیفہ ہوگا۔ یہ نتیجہ اس لئے غلط ہے۔ کہ روایات میں کہیں نہیں آیا۔ اور مصری صاحب نے خود اس کو روایت کا رنگ دے کر دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ تا یہ سمجھا جائے۔ کہ یہ پیشگوئی حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ پر چسپاں ہوتی ہے حالانکہ روایت میں صاف الفاظ ہیں۔ کہ وہ خلیفہ قریش سے نہیں بلکہ بنوتمیم سے ہے۔ مصری صاحب نے اس فقرہ کی یہ تاویل کرلی ہے۔ کہ اس سے مراد مکمل انسان ہوتا ہے حالانکہ اس فقرہ کی یہ تاویل نہیں ہو سکتی کیونکہ پھر اس طرح تو قریش کے الفاظ کی بھی تاویل کرکے کسی اور شخص پر ان کے پیشکردہ لفظ کو لگایا جاسکیگا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر مقعد کی پیشگوئی مصری صاحب کے نزدیک حضرت خلیفہ اول رضؓ پر چسپاں ہوتی ہے۔ تو بتائیں کہ روایت میں جو یہ لکھا ہے۔ کہ اس کو مسیح کے حکم سے خلیفہ بنایا جائیگا۔ حالانکہ واقعات اس کی تائید نہیں کرتے۔ اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کا حکم دیا۔ کہ انکو حضور کے بعد خلیفہ بنانا۔ مزید براں کیا مولوی محمد علی صاحب اور مصری صاحب اور انکے رفقاء اس حدیث کے مطابق انجمن اور خلافت کے جھگڑے کو چھوڑ کر یہ ماننے کو تیار ہیں۔ کہ مسیح موعود کے بعد خلافت کا سلسلہ ہونا چاہیئے؟ مصری صاحب نے جو چوتھا نتیجہ پیش کیا ہے۔ کہ مقعد خلیفہ سیرت میں مہدی جیسا ہوگا۔ یہ بھی روایات میں کہیں نہیں۔ روایات میں سے تو یہ نکلتا ہے کہ یہ صفت قحطانی کی ہے۔ جو مہدی کے بعد ایک خلیفہ ہوگا۔ اگر مصری صاحب کے نزدیک قحطانی اور مقعد مذکور ایک ہی شخص ہے جیسا کہ انہوں نے یہ پیشگوئی حضرت خلیفہ اول رضؓ پر لگائی بھی ہے۔ تو پھر انہیں اصل روایات کے مطابق ماننا پڑیگا۔ کہ قحطانی مقعد اور منصور تینوں ایک ہی وجود کے نام ہیں۔ اور اس طرح ان کا بارہواں نتیجہ کہ خلیفہ کے خلاف کھڑا ہونے والا منصور ہے۔ اور وہ مولوی محمد علی صاحب ہیں غلط ثابت ہوتا ہے۔

(ب) اگر قحطانی اور منصور علیحدہ علیحدہ وجود ہیں۔ تو مصری صاحب نے ۱۰ اکتوبر کے اخبار میں قحطانی والی پیشگوئی مولوی محمد علی صاحب پر چسپاں کیوں کی ہے۔ شائد ان کو یاد نہیں رہا کہ وہ پہلے کیا لکھ آئے۔ بلکہ یوں لکھنا چاہیئے کہ انہوں نے یہ سمجھ کر کہ لوگوں کو ان کی پہلی اقساط کا کیا علم ہوگا۔ ان کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی کوشش کی ہے۔ اور کبھی مولوی محمد علی صاحب پر قحطانی کی پیشگوئی چسپاں کرتے ہیں اور کبھی حضرت خلیفہ اول پر۔

(ج) اگر قحطانی اور مقعد مصری صاحب کے نزدیک ایک ہی وجود ہیں۔ اور انہوں نے غلطی سے قحطانی اور منصور کو ایک وجود قرار دے لیا ہے۔ تو پھر بتائیں کہ روایات میں جو یہ لکھا ہے۔ کہ قحطانی اکیس سال خلافت کریگا۔ اور کیا یہ پیشگوئی حضرت خلیفہ اول رضؓ پر چسپاں ہوتی ہے۔ کیونکہ حضرت خلیفہ اول اکیس سال خلیفہ نہیں رہے۔ بلکہ آپ کی خلافت کا زمانہ چھ سال تھا۔

الغرض مصری صاحب کا معتد کی پیشگوئی کو حضرت خلیفہ اول پر لگانا اور ساتھ قریش کا لفظ بڑھا لینا کسی طرح درست نہیں۔ اور نہ واقعات اس کی تائید کرتے ہیں۔

پھر مصری صاحب نے جو نتائج نمبر چھ۔ سات آٹھ۔ نو۔ نکالے ہیں۔ وہ کسی طرح درست نہیں انہوں نے لکھا ہے۔ کہ "مقعد خلیفہ کے مرنے کے بعد جماعت میں فتنہ ہوگا۔ اور پھر اس کی وفات کے بعد ایک شخص اہل بیت میں سے خلیفہ ہوگا۔ اس کے خلاف ایک شخص جماعت میں سے کھڑا ہوگا"۔ یہ سب نتائج اس لئے غلط ہیں کہ کسی روایت میں یہ نہیں آتا۔ کہ مقعد کے مرنے کے بعد ایسا عمل میں آئیگا۔ ہاں یہ آتا ہے کہ مہدی کے بعد ایسا ہوگا۔ اور اسی بناء پر علماء نے ان اخبار میں تضاد مانا ہے۔ کہ کوئی خبر کچھ کہتی ہے۔ اور کوئی کچھ۔ پھر یہ کہ مقعد کے بعد جو شخص خلیفہ ہوگا۔ اس کے خلاف جماعت کا ایک شخص کھڑا ہوگا۔ یہ بھی کسی روایت میں نہیں آتا۔ بلکہ اصل روایت میں یہ آتا ہے۔ کہ اہل بیت میں سے ایک خلیفہ ہوگا۔ اور اہل بیت میں سے ہی اس کا کوئی مخالف ہوگا۔ حالانکہ واقعات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ایسا نہیں ہوا۔ مصری صاحب نے اس کو مولوی محمد علی صاحب پر چسپاں کرنے کے لئے اہل بیت کی بجائے جماعت کر دیا ہے۔ تاکہ اس طرح لوگوں کو دھوکہ دے کر کہہ سکیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب اس کے مصداق ہیں۔ حالانکہ یہ خیانت ہے۔

الغرض کسی روایت میں یہ نہیں لکھا۔ کہ مقعد کے بعد کوئی ایسا خلیفہ ہوگا۔ بلکہ وہاں روایات میں جو حالات ہیں۔ وہ سب ایک ہی خلیفہ کے متعلق ہیں۔ جو مہدی کے بعد ہونا ہے۔ اور ان میں سخت اختلاف ہے۔ اسی واسطے سب نے ایسی روایات کو متعارض بتایا ہے۔ کیونکہ کسی روایت میں یہ متعین نہیں کیا گیا۔ کہ مہدی کے پہلے خلیفہ کے یہ حالات ہیں اور دوسرے کے یہ۔

نواب صدیق حسن خانصاحب نے ان روایات سے نتیجہ نکالتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ وہ خلیفہ جس کی سیرت خراب ہوگی۔ وہ قریش میں سے ہوگا۔ اور اگر ان کا نتیجہ درست مان لیا جائے تو مصری صاحب کا سب تانا بانا ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ واقعات اس کی تائید نہیں کرتے۔ یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ قریشی نہیں۔ کہ ان پر وہ پیشگوئی چسپاں ہو سکے۔ پس مصری صاحب کے سب نتائج غلط ہیں۔ اور کوئی ایک پیشگوئی بھی مولوی محمد علی صاحب پر اس طرح چسپاں نہیں ہوتی۔ جس سے ان کا برحق ہونا ثابت ہو۔

روایات میں حضرت امیر المومنین کے متعلق پیشگوئیاں

اگر روایات کی اسناد اور تعارض کی بحث کو چھوڑ بھی دیا جائے۔ تب بھی مصری صاحب کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان سب روایات میں ایسی باتیں بیان ہوئی ہیں جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو برحق خلیفہ بتاتی ہیں اور مولوی محمد علی صاحب کو غلطی خوردہ۔ چنانچہ روایات بتاتی ہیں کہ:-

۱۔ مسیح کے بعد ایک خلیفہ ہوگا۔ اس کا صفاتی نام مقعد ہوگا۔ اور اس کو قحطانی اور منصور بھی کہینگے (کیونکہ روایات کے لحاظ سے یہ ایک شخص ہے) اور بنو تمیم میں سے ہوگا۔ (۲) وہ مہدی کی سیرت اور خصلت پر ہوگا۔ (۳) وہ مسیح کے حکم سے خلیفہ بنایا جائیگا۔ (۴) اس کے مقابل پر ایک شخص بنی مخزوم میں سے کھڑا ہو کر جماعت میں تفرقہ ڈلوائیگا۔ (۵) وہ قرآن کا بہت عالم ہوگا۔ اور اس کے مرنے پر یوں معلوم ہوگا۔ کہ قرآن مجید سینوں سے اٹھ گیا ہے۔ (۶) اس کو اکیس سال خلافت کا خاص موقعہ ملے گا۔

یہ سب نتائج صحیح طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر چسپاں ہوتے ہیں۔ نہ کہ کسی اور پر۔ کیونکہ آپ ہی مقعد ہیں۔ قحطانی بھی اور منصور بھی اور بنو تمیم میں سے بھی۔ مقعد کے معنے ہیں اپنے باپ کا قائم مقام ہو کر اس کا کام کرنے والا۔ اور باپ کو جو کام کی تکلیف ہو سکتی تھی۔ اپنے سر پر لینے والا۔ سو ظاہر ہے کہ یہ صفت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ میں ہی پائی جاتی ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعاؤں سے آپ کو لیا۔ تاکہ آپ کے قائم مقام ہو کر کام کر سکیں۔ اور آپ کے کام میں سہارا دے سکیں۔ پھر آپ منصور بھی ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشف میں جو عملی طور پر تحریک جدید کے چندہ دہندگان کی صورت میں پنج ہزاری فوج کے رنگ میں پورا ہو چکا ہے۔ آپ کو منصور قرار دیا گیا ہے۔ (دیکھو ازالہ اوہام صفحہ ۹۸ حاشیہ) اور آپ قحطانی بھی ہیں۔ کیونکہ قحطانی کے معنے ہیں ضرب شدید رکھنے والا اور آپکے ملہم من اللہ ہونے سے جو دشمنوں کو ضرب شدید لگ رہی ہے وہ ظاہر ہے پھر آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبنیٰ [illegible] نظیر ہیں۔ چنانچہ مصلح موعود کا دعویٰ بھی اسی بنا پر کیا۔ اور (مصری صاحب کے اپنے معنے کے مطابق بنو تمیم سے ہیں۔ یعنی کامل انسان ہیں۔ چنانچہ الہام میں ہے۔ قمر الانبیاء (؟) کامل الظاہر والباطن

اور وہ مسیح موعود کے حکم سے ہی دراصل خلیفہ بنائے گئے ہیں۔ جیسے کہ سبز اشتہار میں آپ کے لئے پیشگوئی موجود ہے۔ جس میں ان کے خلیفہ ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ (ب) آپ قرآن کریم کے بے مثل عالم بھی ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ مصری صاحب اور مولوی محمد علی صاحب اور دیگر علماء میں سے کوئی بھی آپ کے مقابل پر تفسیر نویسی کے لئے چیلنج دینے کے باوجود نہیں آیا۔ اور اب تک بہانے بنا رہے ہیں۔ (ج) ایک علامت یہ کہ بنو مخزوم میں سے ایک شخص مقابل پر آکر قوم کو افتراق میں ڈالے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ قوم کو اس سے ہٹا کر آپ کے ہاتھ پر جمع کریگا۔ یہ علامت بھی پوری ہوئی۔ بنو مخزوم میں سے ہونے سے مراد (۱) ذلیل شخص ہوتا ہے۔ (۲) ابو جہل کی اولاد سے ہوتا ہے۔ کیونکہ ابو جہل بنو مخزوم میں سے تھا۔ اور دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کے بندوں کے مقابل کھڑا ہوتا ہے۔ اس میں یہ دونوں صفات پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب حضور کے مقابل پر کھڑے ہوئے اور واقعات نے بتا دیا کہ وہ ناکام رہے۔ (د) اکیس سال خاص طور پر اسکی خلافت کے شمار ہونگے۔ اکیس کے عدد کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک رویا اخبار الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۴۴ء میں چھپ چکا ہے۔ جس میں بار بار اکیس کا لفظ دہرایا گیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اکیس سال زندہ رہیں۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ زندگی کے دوروں میں سے اکیس سال خاص نمایاں زندگی کے ہونگے۔ اور ہر دور ایک زندگی کے مقابل پر ہوگا۔ جیسے مصلح موعود کے دعویٰ سے پہلے زندگی کا آپ کا دور اور تھا۔ اور اب زندگی کا ایک نیا دور حضور کو ملا ہے۔

الغرض حجج الکرامہ کی روایات میں سے کوئی روایت ایسے طور پر مولوی محمد علی صاحب پر چسپاں نہیں ہوتی۔ کہ ان کی شان بلند نظر آئے۔ بلکہ اگر کوئی ہو سکتی ہے۔ تو اسی طرح کہ وہ ذلیل رنگ میں نظر آئیں۔

خاکسار

نور الحق واقف زندگی

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ کے لئے مندرجہ ذیل کاموں کے ٹھیکے دینے مطلوب ہیں۔ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں۔ وہ دس نومبر ۱۹۴۵ء تک دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔

(۱) ٹھیکہ آٹا پسوائی (۲) ٹھیکہ قلعی دیگ ہائے (۳) ٹھیکہ نانبائی (۴) ٹھیکہ آٹا گندھائی (۵) ٹھیکہ پیڑے کرائی (۶) ٹھیکہ باورچی (۷) ٹھیکہ روشنی بجلی (۸) ٹھیکہ روشنی گیس لیمپ (۹) ٹھیکہ ماشکیاں۔ (۱۰) ٹھیکہ صفائی (۱۱) ٹھیکہ تعمیر جلسہ گاہ (۱۲) ٹھیکہ تعمیرات عام (۱۳) ٹھیکہ ظروف گلی و تنور (۱۴) ٹھیکہ تنور نصب کرائی (۱۵) ٹھیکہ آٹا ڈھلائی و صفائی گندم بوقت پسوائی گندم (۱۶) ٹھیکہ صف و مصلی ہائے ایرا۔

نوٹ:- جو اصحاب ٹھیکہ لینا چاہیں وہ دس نومبر تک یا اس سے قبل دفتر نظامت سپلائی و سٹور جلسہ یا دفتر نظارت ضیافت میں پریذیڈنٹ مقامی کی سفارش کے ساتھ لفافہ میں بند کر کے بھیجدیں۔

خاکسار عبد الرحمن ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام پانچواں علمی لیکچر

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام اب تک چار علمی لیکچر ہو چکے ہیں۔ اور یہ لیکچر سننے والے جانتے ہیں کہ وہ کسقدر مفید اور کتنی اہم اور وسیع معلومات پر مشتمل تھے۔ اب اس سلسلے میں پانچواں لیکچر انشاء اللہ العزیز مکرم ڈاکٹر عبد الاحد صاحب ایم۔ ایس۔ سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ڈائرکٹر "فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ" قادیان "نظام کائنات اور سائنس کی حدود" پر عطا فرمائینگے۔ اس موضوع پر ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیکچر کا یہ دوسرا حصہ ہے۔ جسمیں فاضل لیکچرار اس امر پر روشنی ڈالینگے۔ کہ نظام کائنات عالم میں زندہ چیزوں کی ہستی کیونکر قائم ہے۔ اور نیز سائنس کی ان تمام شاخوں کا احول کیا ہے۔ جو علم الحیات سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ لیکچر انشاء اللہ تعالیٰ بروز جمعرات یکم نبوت مطابق یکم نومبر ۱۹۴۵ء مسجد اقصیٰ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوگا۔ تشریحی سوالات کا بھی بعد میں موقع دیا جائیگا۔ اور آلہ نشر الصوت کا بھی انشاء اللہ تعالیٰ انتظام ہوگا۔ احباب کثرت سے شامل ہوں۔ خاکسار عبد السلام اختر ایم۔ اے نائب سیکرٹری مجلس مذہب و سائنس

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولانا روم نے خاتم الانبیاء کے کیا معنے کئے

مولانا جلال الدین رومی طبقۂ صوفیاء کے بزرگ اور بلند پایہ فرد ہونے کے علاوہ ظاہری علوم دینیہ کے بھی فاضل اجل گزرے ہیں۔ ان کی کتاب "مثنوی" علوم روحانیہ کی ایک زبردست شاہکار تصور کی جاتی ہے۔ مولوی جامی نے جو ایک مشہور صوفی عالم اجل ہوئے ہیں۔ اس مثنوی کے متعلق لکھا ہے۔

ہست قرآں در زبانِ پہلوی
مثنویٔ مولویٔ معنوی
من چہ گویم وصف آں عالیجناب
نیست پیغمبر و لے دارد کتاب

اہل تصوف مثنوی مولوی معنوی کو شوق اور عقیدت مندی سے پڑھتے اور اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ مولانا روم نے جس مضمون کو اپنی مثنوی میں درج کیا ہے۔ اس کو نہایت محققانہ اور جرأت سے نباہا ہے۔ ان کے خیال میں خاتم الانبیاء کے معنے نبیوں میں سے بے مثل نبی ہیں۔ اور کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے دنیا میں تشریف لانے سے فیضان نبوت جاری ہؤا ہے۔ بند نہیں ہؤا۔ مثنوی مولوی معنوی کے اشعار ذیل مع ترجمہ مطلب ان کے خیالات کا آئینہ ہیں۔

(۱) معنی نختم علےٰ افواھھم
ایں شناس ایں است راہ رو را مہم

آیۃ نختم علی افواھھم (ہم ان کے مونہوں پر مہریں لگا دینگے) کے معنے یہ ہیں۔ جو بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ دین کے راستہ پر چلنے والے کے لئے یہ ایک کٹھن منزل ہے۔

(۲) تا ز راہِ خاتم پیغمبراں ÷ بوکہ برخیزد ز لب ختم گراں

تا کہ حضرت خاتم الانبیاء کے راستہ سے ایک بھاری بندش دور ہو جائے۔

(۳) ختم ہائے کانبیا بگذاشتند
آں بدین احمدی برداشتند

جو ختم یعنی بندشیں اگلے نبی چھوڑ گئے تھے۔ وہ احمدی دین (دین اسلام) میں اٹھا دی گئیں۔

(۴) قفلہائے ناکشادہ ماندہ بود
از کف انا فتحنا بر کشود

قفل بند پڑے تھے۔ ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے "انا فتحنا" (ہم نے کھول دیا) کے ہاتھ سے کھول دیا۔

(۵) او شفیع است ایں جہاں آں جہاں
ایں جہاں در دین و آنجا در جناں

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم دونوں جہان کے شفیع ہیں۔ اس جہان میں دین کے شفیع ہیں۔ اور اس جہان میں جنت کے شفیع ہیں۔

(۶) ایں جہاں گوید کہ تو رہ شاں نما
آں جہاں گوید کہ تو مہ شاں نما

یہ دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے التماس کرتی ہے۔ کہ ہم کو دین کا راستہ دکھا۔ اور اگلے جہان کی یہ استدعا ہے۔ کہ ہم کو چاند یعنی خدا دکھا۔

(۷) پیشہ اش اندر ظہور و در کموں
اھد قومی انھم لا یعلمون

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ظاہر اور باطن میں ہمیشہ یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ میری قوم کی راہنمائی کر کیونکہ وہ نہیں جانتے۔

(۸) باز گشتہ از دمِ او ہر دو باب
در دو عالم دعوتِ او مستجاب

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی دعا سے دونوں دروازے کھل گئے۔ اور دونوں جہانوں میں آپ کی دعا قبول ہوئی۔

(۹) بہر ایں خاتم شد است او کہ بجود
مثل او نے بود نے خواہند بود

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا نام خاتم الانبیاءؐ اس لئے ہے۔ کہ بخشش اور کرم میں ان کی مانند نہ کوئی پہلے ہؤا ہے۔ اور نہ بعد میں ہوگا۔

(۱۰) چونکہ در صنعت برد استاد دست
تو نگوئی ختم صنعت بر تو ہست

جب کوئی استاد کسی دستکاری میں کمال پیدا کر لیتا ہے۔ تو کیا تو یہ نہیں کہتا۔ کہ استاد تجھ پر یہ صنعت ختم ہو گئی ہے۔

(۱۱) در کشادِ ختم ہا تو خاتمی
در جہاں روح بخشاں حاتمی

ختموں یعنی بندشوں کے کھولنے میں تو خاتم یعنی بے مثل ہے۔ اور زندگی بخشنے والوں کی دنیا میں تو حاتم ہے

(۱۲) ہست اشاراتِ محمد المراد
کل کشاد اندر کشاد اندر کشاد

قصہ کوتاہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بیانات میں بندش کوئی نہیں ہے۔ نہاں در نہاں مشکلات کو واضح اور بیّن طور پر کھولا گیا ہے

(۱۳) صد ہزاراں آفریں بر جان او
بر قدوم و دورِ فرزندانِ او

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی روح پر ہزاروں آفرین ہوں۔ اور آپ کے فرزندوں کا جو دور جاری ہے (یعنی آپ کی غلامی میں نبی ہمیشہ آتے رہتے ہیں) ان پر بھی ہزار آفرین ہو۔

(۱۴) آں خلیفہ زادگانِ مقبلش
زادہ اندر عنصرِ جان و دلش

اس کے وہ فرزند اقبال مند خلیفے ہیں۔ جو اس کی جان اور دل سے پیدا ہوئے ہیں۔ نہ کہ جسم سے یعنی اس کے روحانی فرزند ہیں۔

(۱۵) گر ز بغداد و ہرے یا از رے اند
بے مزاج آب و گل نسلِ وے اند

وہ چاہے بغداد میں پیدا ہوں چاہے ہرے میں چاہے رے میں۔ وہ اسکی روحانی نسل ہیں۔ اگرچہ جسمانی طور پر اس کے فرزند نہیں ہیں۔

(۱۶) شاخِ گل ہر جا کہ روید ہم گل است
خم مل ہر جا کہ جوشد ہم مل است

گلاب کی ٹہنی چاہے کسی جگہ اگے۔ اس کے ساتھ گلاب کا ہی پھول لگتا ہے۔ اور شراب کا مٹکا چاہے کسی جگہ جوش مارے۔ اس سے شراب ہی نکلتی ہے۔

(۱۷) گر ز مغرب سر زند خورشید سر
عینِ خورشید است نے چیزے دِگر

اگر بجائے مشرق کے سورج مغرب سے طلوع ہو۔ تو بھی وہ خورشید ہی ہے۔ کچھ اور نہیں ہے۔ صفحہ ۸ دفتر ششم مثنوی

(خاکسار احمد دین پلیڈر گجرات)

مارشل سٹالن کے متعلق متضاد خبریں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس رویاء کے بعد جس میں حضور نے مارشل سٹالن کو بیمار دیکھا۔ متواتر یہ خبریں آرہی ہیں۔ کہ وہ بیمار ہو کر رخصت پر چلا ہے۔ اور روس میں اہم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں۔ حالانکہ اس رویاء سے پہلے اس قسم کا مطلق کوئی ذکر نہ تھا۔ ذیل میں اس سلسلہ کی ایک تازہ خبر کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ جو اخبار سٹیٹسمین ۲۳ر اکتوبر میں شائع ہوئی ہے:۔

واشنگٹن ۲۲ر اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندہ جان ہائی وے کا بحری تار مظہر ہے کہ یہاں کے سیاسی مدبروں کا یہ قیاس قوی ہو گیا ہے۔ کہ جنرل الیسمو سٹالن اپنے بعض زمانۂ جنگ کے عہدوں سے سبکدوش ہو جائے گا۔ سٹالن کی علیحدگی سے روس کے وزیر خارجہ ایم مولوٹوف کے اختیارات میں اضافہ ہو جائیگا۔ لیکن اختیارات کے آہستہ آہستہ دوسرے ہاتھوں کی طرف منتقل ہونے میں بعض ایسی شخصیتوں کے اعلیٰ عہدوں پر متمکن ہو جانے کا امکان ہے۔ جن سے روس کے علاوہ بیرونی دنیا روشناس نہیں ہے۔

واشنگٹن کے سرکاری حلقوں میں جو بات زیادہ توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ان کے اندازہ میں جنرل الیسمو سٹالن کچھ عرصہ سے اپنے سیاسی مدبروں کے اکھڑ پن کے باوجود امریکہ کے ساتھ روسی تعاون کا ایک زبردست موثر ذریعہ ثابت ہو رہا تھا۔ وہ اسے عام طور پر ایک ایسا دوست سمجھنے لگ گئے ہیں۔ جن کے ساتھ مل کر وہ کام کر سکتے ہیں۔ ایسا کئی مرتبہ ہؤا۔ کہ جہاں سیاسی حکمت عملی ایک عقدہ کو حل کرنے میں ناکام رہی وہاں وائٹ ہاؤس کی جنرل الیسمو سٹالن سے براہ راست اپیل نتائج پیدا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئی۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ اب جبکہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس لنڈن میں ناکام ہو چکی ہے۔ حالات کیا رخ اختیار کرینگے۔ اس لئے یہاں مشرقی یورپ سے آمدہ ان اطلاعات کے متعلق بڑی گہری دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ جنرل الیسمو سٹالن کی موجودہ رخصت (جسے غالباً وہ بحیرہ اسود کے کسی مقام پر گزار رہے ہیں) مستقبل قریب میں ماسکو میں رونما ہونے والے اہم واقعات کی ایک جھلک دکھا رہی ہے۔ جنرل الیسمو کی یہ رخصت جنگ شروع ہونے کے بعد سے پہلی رخصت ہے۔ جس کا باقاعدہ اعلان ہؤا۔ مسٹر مولوٹوف کی لنڈن سے واپسی کے بعد جلد ہی وہ ماسکو سے روانہ ہو گئے۔ اس کے متعلق یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ وہ حالات سے پوری طرح باخبر تھے۔ تاہم سیاسی شعور رکھنے والے بعض بڑے لوگ اس سے دو نتائج نکالتے ہیں۔ اول یہ کہ جنگ یورپ کے ختم ہونے کے بعد سے سٹالن کا یہ خیال ہو گیا ہے۔ کہ حکومت کی ذمہ داری کا بار دوسروں پر بھی ڈالنا چاہیئے۔ دوم یہ کہ وہ لنڈن میں پیدا شدہ سیاسی بحران سے لاپروا ہیں"۔

اگرچہ ۲۴ر اکتوبر کے اخبارات میں ایک خبر سٹالن کی موت کی اور دوسری اس کی تردید میں شائع ہوئی ہے۔ لیکن سٹالن خواہ مر گیا ہو۔ یا زندہ ہو۔ بہر حال یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جیسا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے خواب میں دکھایا وہ بیمار ہے اور روسی سیاسیات میں اہم انقلابات ہونے والے ہیں۔

(خاکسار علی محمد اجمیری)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بخدمت امراء صاحبان ضلع وار نظام!

(نوٹ:- میرے اس اعلان کے مخاطب مندرجہ ذیل اضلاع کے امراء صاحبان ہیں:-
گورداسپور - گوجرانوالہ - گجرات - سرگودھا - جالندھر - ہوشیارپور - لائل پور - فیروزپور - سیالکوٹ - ڈیرہ غازیخان - ملتان - حلقہ لاہور - حلقہ قصور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صدر انجمن احمدیہ کے سال رواں کے بجٹ میں ضلع وار نظام کے لئے جو (۱۳) آسامیاں کلرکوں کی منظور کی گئی ہیں - ان کو پُر کرنے کے لئے مورخہ ۲۲/۵/۴۵ کو آپ کی خدمت میں لکھا گیا تھا - جن میں شرائط کہ (۱) وہ کلرک احمدی ہوں (۲) عمر اٹھارہ سال سے اٹھائیس سال تک ہو (۳) میٹرک پاس ہوں - (بعض احباب کو یہ جواب ملنے پر کہ میٹرک پاس آدمی نہیں ملتا - نان میٹرک بھی رکھنے کی اجازت دی گئی تھی) (۴) تنخواہ ۲۵-۲-۵۰ روپے ماہوار ہوگی جس کے ساتھ ساڑھے نو روپے جنگ الاؤنس بھی ہوگا -

اس کے جواب میں مختلف دقتوں اور آراء کا اظہار کیا گیا - بعض احباب نے لکھا ہے کہ کمی تنخواہ کی وجہ سے کوئی آدمی اس قابلیت کا نہیں ملتا - بعض نے تجویز کی ہے کہ عمر کی کوئی شرط نہیں ہونی چاہیئے - اور بعض نے ریٹائرڈ احباب کو رکھنے کی اجازت چاہی ہے -

چونکہ قواعد کے ماتحت نظارت علیا اوپر کی شرائط کی پابندی کرانے کے لئے مجبور تھی - اسلئے جب تک حالات پیش کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اس بارہ میں مزید ہدایات نہ حاصل کر لیتی - ان شرائط میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی تھی - اب حضور سے استصواب کرنے کے بعد حضور کی ہدایات کی روشنی میں اعلان کیا جاتا ہے کہ:-

(۱) ان کارکنوں کا احمدی ہونا تو بہر حال لازمی ہے -

(۲-۳) میٹرک پاس یا نان میٹرک کی کوئی شرط نہیں - اگر اس قابلیت کے آدمی مل جائیں تو فبہا - ورنہ عام خواندہ آدمی بھی جو خط و کتابت کر سکتے ہوں - اور حساب رکھ سکتے ہوں - رکھے جا سکتے ہیں - ان لوگوں سے جن کو آپ انہیں پورے طور پر کام لینے کے ذمہ دار ہوں گے - صرف یہ دیکھا جائے کہ ... دار تھی ... مستعد ہو اور اخلاص اور سرگرمی سے کام کرنے والا ہو - اور اس کے ساتھ ہی اس کی جسمانی صحت بھی ایسی اچھی ہو - کہ عند الضرورت سفر کرنے کے قابل ہو - کیونکہ علاوہ دفتری کاموں کے ان کارکنوں کو وقتاً فوقتاً اپنے ضلع کی جماعتوں کا دورہ بھی کرنا ہوگا - جس کے لئے مرکز کے مروجہ قواعد کے ماتحت سفر خرچ دیا جائیگا -

(۴) تنخواہ بشمولیت جنگ الاؤنس للعہ ۱۸/- ماہوار ہی ہوگی یعنی ۱۸/۸ روپیہ ماسوا تنخواہ اور بعض جنگ الاؤنس - حسب ضرورت اس رقم کے اندر اندر بالمقطع الاؤنس بھی دیا جا سکتا ہے -

(۵) - جو امیدوار رکھے جائیں گے ان کے لئے یہ شرط ہوگی کہ ان کو ایکماہ کے نوٹس پر فارغ کیا جا سکے گا -

امید ہے کہ ان قواعد کے ماتحت اب مناسب کارکنوں کے ملنے میں سہولت اور آسانی ہو جائیگی -

آپ اپنے اپنے حلقہ میں جس جس امیدوار کو لگانا چاہیں - ان کی منظوری ۳۰ر نومبر ۱۹۴۵ء تک نظارت علیا سے حاصل کر لیں - مگر اپنی سفارشات میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق روشنی ڈالنی ضروری ہوگی -

(۱) نام امیدوار معہ ولدیت (۲) سکونت (۳) قومیت (۴) عمر و جسمانی صحت (۵) تعلیمی قابلیت (۶) سابقہ تجربہ (۷) تاریخ تقرر (۸) امیدوار کو اگر بالمقطع الاؤنس پر رکھا گیا ہے - تو کس قدر پر (۹) سفارش کے ساتھ امیدوار کی درخواست بھی ہونی چاہیئے - جو اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہو -

ناظر اعلیٰ - قادیان

سعیدہ مرحومہ

میری پیاری بیٹی سعیدہ اہلیہ مولوی عبدالسلام صاحب عمر چند روز مرض سنگرہنی اور ضعف قلب سے بیمار رہ کر ۳۰ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کی صبح دس بجے کے قریب ۳۹ سال کی عمر میں راہی ملک بقا ہوئی - حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے مکان کے شرقی حصہ میں اس کی وفات ہوئی - اس مکان کے ملحق حضرت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب کا مکان ہے جس میں مرحومہ کی پیدائش ۱۹۰۶ء میں ہوئی تھی - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا نام سعیدہ رکھا تھا - مرحومہ ایک با اخلاق - دیندار - صالحہ خاتون تھی - سب کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملتی تھی - خانگی مشکلات کو صبر و تحمل سے برداشت کرتی تھی - کبھی کسی کی شکایت زبان پر نہ لاتی تھی - مرحومہ نے چھ چھوٹے چھوٹے بچے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں جن کی تعلیم و تربیت وہ بڑی توجہ سے کرتی تھی - میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ اُس نے کبھی کسی بچے کو مارا یا جھڑکا ہو - بلکہ ہر ایک بات انہیں پیار سے سمجھاتی تھی - مرحومہ نے اپنے شوہر کی دوسری شادی خود کرائی - بلکہ اس شادی کے اخراجات کا ایک حصہ بھی خود برداشت کیا - اپنی خوش دامن حضرت اماں جی کا بڑا احترام کرتی کبھی ان کے سامنے اونچا نہ بولتی - حتی الوسع غربا اور مساکین کی امداد کرتی رہتی - خاندان نبوت کے ممبروں کے ساتھ تعلقات محبت ہمیشہ رکھتی - غرض بڑی خوبیوں کی نیک سیرت لڑکی تھی - جو جوانی میں ہمیں داغ مفارقت دیگئی - اللہ تعالیٰ اسے جنت میں بلند مقامات دے - اور اس کے بچوں کا اپنے فضل سے حافظ و مربی ہے - اور اس کے سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے - آمین - حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کا جنازہ پڑھایا - اور اپنی وصیت کے مطابق مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئی + نور اللہ مرقدہا -

(مفتی محمد صادق عفا اللہ عنہ)

وصیتیں

(نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں - کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۹۱۸ منکہ ملک اعجاز حسین حاجی ولد ملک سیچاتا قوم ... پیشہ کاشتکار عمر ۸۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن بکا ڈاکخانہ لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد حسب ذیل ہے - اراضی تعدادی ۳۴ کنال اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد ملک اعجاز حسین موصی نشان انگوٹھا - گواہ شد ملک تاج حسین برادر موصی بقلم خود - گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۹۷۵ منکہ امۃ اللہ زوجہ شیخ محمد لطیف صاحب قوم ککے زئی پٹھان عمر پچاس سال تاریخ بیعت جون جولائی ۱۹۰۲ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زیور قیمتی ایک سو پچاس روپے صرف (۲) ایک باغ امرود رقبہ ۶ کنال ۱۲ مرلہ کھاتہ کھتونی نمبر ۲۶ خسرہ نمبر ۶۰۰ جمعبندی سال ۲۷/۲۸-۱۹۴۶ واقعہ موضع شہاب پور تحصیل بٹالہ قیمتی ایک ہزار روپیہ ہیں اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو - تو اس کے بھی دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں کہ میرے ورثاء سے وصول کیا جائے - الامۃ امۃ اللہ زوجہ شیخ محمد لطیف قادیان نشان انگوٹھا - گواہ شد محمد لطیف خاوند موصیہ گواہ شد مشتاق محمد برادر حقیقی موصیہ

نمبر ۸۹۷۷ منکہ زینب بیگم زوجہ مستری قربان حسین صاحب قوم مغل عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۱۱۶ ج ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حق مہر -/۲۰۰ روپیہ جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لیا ہوا ہے - اور سونا چاندی وغیرہ مبلغ -/۲۰۰ روپے کل -/۴۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی - اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامۃ:- زینب بیگم موصیہ نشان انگوٹھا - گواہ شد مستری قربان حسین خاوند موصیہ - گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۹۷۶ منکہ اقبال بیگم بنت سید منور شاہ صاحب قوم سید عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۶ ج ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - زیور طلائی ۱۲ ماشہ - زیور نقرئی ۲۶ تولہ اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامۃ:- اقبال بیگم موصیہ - گواہ شد سید منور شاہ والد موصیہ - گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۹۷۵ منکہ صغری بیگم زوجہ سید بشیر احمد شاہ صاحب قوم سید عمرہ ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۶ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۳۲ روپے جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لئے ہیں۔ نیز مبلغ -/۳۵۰ روپے نقد میرے پاس جمع ہیں۔ اور مبلغ -/۶۰ روپے کا سونا میرے پاس ہے۔ کل -/۴۴۲ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ:۔ صغری بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔

گواہ شد مستری قربان حسین موصی نشان انگوٹھا

گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۸۵ منکہ مستری غلام فرید ولد مستری علم الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ فوجی ملازمت عمرہ ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن قادیان دارالبرکات شرقی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں میری ماہوار آمد ۵۹ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام فرید موصی

گواہ شد:۔ محمد حنیف

گواہ شد۔ مستری غلام حسین موصی

ایک تجارتی سکیم

تاجر مبلغوں کو دس روپیہ کا لٹریچر پانچ روپے میں پہنچایا جائیگا انشاء اللہ تعالےٰ

یہ ایسا لٹریچر ہے جو اردو و انگریزی داں میں بفضل خدا آسانی سے فروخت ہو سکتا ہے۔ یہ کام صرف کوشش کر کے فروخت کرنے کا ہے۔ پھر تبلیغ کا کام وہ لٹریچر خود کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دس روپے کا لٹریچر پانچ روپے میں

بذریعہ وی۔ پی روانہ کیا جائے گا۔ ڈاک خرچ خاکسار کے ذمہ ہوگا۔ جو دوست وی پی نہیں منگوا سکتے۔ ان کو لٹریچر پیشگی روانہ کیا جائے گا۔ وہ فروخت کر کے پانچ روپیہ روانہ کریں۔ اس طرح وہ بفضل خدا تاجر بھی ہو جائیں گے مبلغ بھی ہو جائیں گے اور ہم خرما و ہم ثواب بھی ہو جائیگا۔ انشاء اللہ

ہمارے تاجر بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنا تجارتی مال ان کو سستی قیمت سے دیں۔ تا

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجارت کے ذریعہ تبلیغ کی عظیم الشان سکیم

بفضل خدا بہت جلد عملی جامہ پہن لے۔

ہمارے ایک احمدی بھائی ۲۵ سال سے ریلوے مسافروں کو لٹریچر فروخت کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اب ان کی یہ تجارت بفضل خدا ایسی ترقی کر گئی ہے۔ کہ وہ ماہوار تنخواہ سے سوا سو ۱۲۵ روپیہ کما لیتے ہیں۔

خاکسار عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہر احمدی کی زبردست خواہش

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع۔ حضور ایدہ اللہ کے ملفوظات خطبات ارشادات اور تازہ رویا و کشوف و الہامات بلاناغہ ملتے رہیں۔ اس کی یہی صورت ہے کہ جن خریداران "الفضل" کے نام وی۔ پی بھیجے جا رہے ہیں وہ انہیں وصول فرمالیں۔ ورنہ اخبار بند ہو جائیگا۔ اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم ہو جائیں گے۔ دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے (منیجر)

تصحیح

الفضل ۲۴۵/۱۹-۱۰-۴۵ میں ایک وصیت بھاگ بھری صاحبہ اہلیہ اللہ بخش صاحب نمبردار سکنہ لدھیکے نیویں کی شائع ہوئی ہے ان کا نمبر ۸۹۸۲ ہے نمبر ۸۹۸۴ نہیں (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

تپ دق
آسام اور بنگال کی حیرت انگیز دوا

جناب محمد خان صاحب کوارٹر ۳ چمن داس لائن مشن روڈ کوئٹہ سے لکھتے ہیں۔ پہلے جو "جیبری" ۱۰ دس روز کے واسطے منگائی تھی۔ بے حد فائدہ ظاہر ہوا۔ بخار سے نجات ملی۔ اور چہرہ پر لالی دوڑنا شروع ہو گیا۔ اب مکمل کورس جیبری ۱۰ فوراً روانہ کر دیں۔ تپ دق اور پرانے بخار کے مریضو! اب بھی سمجھو اور دیکھو۔ آسام اور بنگال کی مشہور عالم دوا "جیبری" کے بارہ میں ہزارہا مریضوں کے یہ الفاظ کہ درحقیقت "جیبری" دوا نہیں بلکہ مریض کی جان بچانے والی ایک "انشورنس کمپنی" (خداداد نعمت) ہے۔ بالکل درست ہیں۔ یہ صرف اشتہاری الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہزارہا فائدہ اٹھانے والے مریضوں کے جو کہ سب طرف سے ناامید ہو چکے تھے۔ دلی الفاظ ہیں سب طرف سے ناامید ہوئے مریضوں کو ہمارا چیلنج ہے کہ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت جیبری سپیشل۔ امیروں کے لئے جس میں ساتھ طاقت کو بڑھانے کے لئے موتی سونا۔ ابرک وغیرہ قیمتی نسخہ جات بھی ڈالے گئے ہیں۔ پورا چالیس روز کا کورس چھتیس روپے نمونہ دس روز کے بیس روپے۔ جیبری نمبر دوم فرسٹ جڑی بوٹیوں کا مجموعہ ہے۔ امیر و غریب سب استعمال کر سکتے ہیں۔ پورا کورس بیس روپے نمونہ دس روز کے لئے چھ روپے۔ محصولڈاک پندرہ آنہ ہر حالت میں علیحدہ ہے

آرڈر میں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ تاکہ جلد تعمیل ہو جائے

رانی صاحبہ۔ ایل سٹریٹ منڈی، بنگریزہ (۲) شیلانگ (آسام) یا پنجاب آفس جگادھری

اٹھرا کی گولیاں

کہ جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا پیدا ہو کر پر چھاواں۔ سوکھا۔ سبز پیلے دست قے۔ پسلی کا درد۔ بخار۔ نمونیہ۔ سیلان۔ پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مرجاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ "اٹھرا کی گولیاں" ہم سے منگوا کر استعمال کریں جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔

قیمت مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ محصولڈاک علاوہ

محمد عبد اللہ جان عطاء الرحمٰن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی کمزوریوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو سرمہ حمیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۱۲/- چھوٹا ماشہ ۶/ تین ماشہ ۱۲/ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ آج مسٹر وی۔ ایس۔ کے فضل مجسٹریٹ درجہ اول لاہور نے ۲۰ احرار ورکروں کے خلاف وائی۔ ایم۔ سی۔ اے میں ۱۸ نومبر کو جماعت احمدیہ لاہور کے ایک جلسہ میں گڑبڑ ڈالنے اور فساد کرنے کے الزام میں زیر دفعات ۱۴۳، ۱۴۹، ۳۲۳ تعزیرات ہند مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ملزموں کو ۹-۹ ماہ قید کی سزا کا حکم ہوا۔ دو سے پانچ پانچ سو روپیہ کی ضمانتیں ایک سال کے لئے طلب کی گئیں۔ اور ایک ملزم کو بری کر دیا گیا۔

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ وسطی پنجاب (فیروزپور امرتسر۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ) سے مرکزی اسمبلی کا انتخاب مولوی ظفر علی مسلم لیگ کے ٹکٹ پر مسٹر گابا خاکسار ٹکٹ پر اور بابو محمد دین کانگرس ٹکٹ پر لڑیں گے۔

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ مشرق بعید کے مسائل کے ایک ماہر نے اخبار "سنڈے آبزرور" میں لکھا ہے۔ کہ اس امر کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے۔ کہ برما میں چودھویں فوج کا جس جوش و خروش سے استقبال کیا گیا تھا۔ وہ اب کم ہو رہا ہے۔ برما میں شدید بے چینی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ اور شاید اس سے بھی زیادہ ابتر واقعات رونما ہوں۔ رنگون پر دوبارہ قبضہ کرنے سے جو امیدیں پیدا ہو گئی تھیں۔ وہ اب ختم ہو رہی ہیں۔

کلکتہ ۲۹ اکتوبر۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں اس مضمون کی دو درخواستیں پیش کی گئی ہیں۔ کہ مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگرس کو ووٹ دینے کا حق نہیں۔ اس لئے کہ انہوں نے جنوبی کلکتہ کے مسلم حلقہ میں نہ کارپوریشن کو ٹیکس دیا ہے۔ نہ حکومت کو۔

ماسکو ۲۸ اکتوبر۔ روس میں ایک تیل کے کنوئیں کے لئے ۱۴ ہزار فٹ تک بورنگ ہو چکا ہے۔

نئی دہلی ۲۹ اکتوبر۔ ہندوستان کے مختلف کیمپوں سے سبھاش چندر بوس کی آزاد ہند فوج کے سپاہی روزانہ ۷ تا ۱۰ کی رفتار سے رہا کئے جا رہے ہیں۔ ان کو ان کے گھروں تک کا ریلوے کرایہ بھی دیا جا رہا ہے۔ افسروں اور قیدیوں کو ان کے جنگی قیدی بننے تک کے زمانہ کی تنخواہیں اور الاؤنس دیئے گئے ہیں۔ اس کے بعد کی تنخواہوں کی ادائیگی روک لی گئی ہے۔

کلکتہ ۲۹ اکتوبر۔ مولانا آزاد نے اعلان کیا ہے۔ کہ بردوان کے حلقہ سے مرکزی اسمبلی کے انتخاب میں مسٹر سرت چندر بوس کو کانگرس ٹکٹ دے دیا گیا ہے۔

اگر ڈاکٹر مکرجی صدر مہا سبھا اس حلقہ سے کھڑے ہوئے۔ تو ان کا مقابلہ سرت بابو سے ہوگا۔

لنڈن ۳۰ اکتوبر۔ ورلڈ یوتھ کانفرنس میں جس میں تمام ملکوں کے نمائندگان شامل ہوئے ہیں۔ سر سٹیفورڈ کرپس نے تقریر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ ایٹم بم ایسے مہلک ہتھیار کا دنیا میں ایجاد ہونا ساری دنیا کی تباہی کے مترادف ہے۔ اس وقت اس پر کنٹرول کرنے کا کوئی مفید طریق دنیا کے سامنے نہیں ہے۔

واشنگٹن ۳۰ اکتوبر۔ امریکہ کے چیف آف سٹاف نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ اب اگر دنیا میں تیسری جنگ شروع ہوئی۔ تو اس میں اس قسم کے اٹومک آلات استعمال کئے جائینگے جن کی برق رفتاری آواز سے بھی زیادہ ہوگی۔ اس وقت دنیا بھر کے سائنسدان اٹامک ریسرچ میں منہمک ہیں۔ اور عین ممکن ہے۔ کہ مستقبل قریب میں ایٹم بم سے زیادہ مہلک آلات تیار کر لیں۔

ٹوکیو ۳۰ اکتوبر۔ جنرل میکارتھر نے جو یہ حکم دیا تھا۔ کہ جاپان کے تمام غیر ملکی سفارت خانے بند کر دیئے جائیں۔ اس کے خلاف جاپانیوں نے استرداد کی درخواست دی تھی۔ مگر وہ نامنظور کر دی گئی ہے۔

رنگون ۳۰ اکتوبر۔ ملایا میں خاص عدالتیں قائم کی گئی ہیں۔ جن میں ان لوگوں کے خلاف مقدمات چلائے جائینگے۔ جن پر جاپان کے ساتھ میل جول رکھنے کا الزام ہے۔

بٹاویہ ۳۰ اکتوبر۔ سورابایا کی حالت اب بہتر ہو گئی ہے۔ کل رات نیشنلسٹ لیڈر ڈاکٹر سکارنو نے انڈونیشین لوگوں سے فسادات بند کر دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ میں اس معاملہ کو غیر ممالک کے سامنے رکھوں گا۔

رنگون ۳۰ اکتوبر۔ برما کے سیاسی ڈیڈ لاک کے سلسلہ میں اینٹی فاسسٹ ایسوسی ایشن نے ایگزیکٹو کونسل میں شمولیت کے متعلق جو شرائط پیش کی تھیں۔ گورنر برما نے ان کو نامنظور کر دیا ہے۔ اینٹی فاسسٹ لیڈر نے کل ایک بیان میں بتایا۔ کہ ہم پر جو یہ اعتراض کیا جا رہا ہے۔ کہ ہم اپنی بات پر اڑے ہوئے ہیں۔ صحیح نہیں۔ ہم اس سیاسی ڈیڈ لاک کو بہت جلد ختم کرنا چاہتے ہیں۔

لنڈن ۳۰ اکتوبر۔ کل ہوس آف کامنز میں نائب وزیر ہند مسٹر ہینڈرسن نے برما کے مستقبل کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کی خواہش ہے۔ کہ برما میں جلد سے جلد عام انتخابات عمل میں آئیں۔ مگر ملکی فسادات ان میں حائل ہیں۔

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ بنگال کی رائل ایشیاٹک سوسائٹی نے انڈین ہسٹاریکل ریکارڈز ایسوسی ایشن کے سامنے ہندوستان کی تاریخی یادگاروں کو محفوظ کرنے کے متعلق کچھ تجاویز پیش کی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ دہلی میں ایک نیشنل میوزیم اور ایک نیشنل سکول قائم کیا جائے۔ انڈین ہسٹاریکل ریکارڈز ایسوسی ایشن کا اجلاس آج کل پشاور میں ہو رہا ہے۔

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ ان دنوں آسٹریلیا اور کینیڈا کے ہندوستانی ٹریڈ کمشنر نئی دہلی آئے ہوئے ہیں۔ وہ یہاں کے بڑے بڑے تجارتی شہروں اور بڑی بڑی مصنوعات کا معاینہ کرنے کے بعد واپس جائیں گے۔

لنڈن ۳۰ اکتوبر۔ مسٹر اٹیلی عنقریب صدر ٹرومین سے ملاقات کرنے کے لئے واشنگٹن جا رہے ہیں۔ اور ایٹم بم کے موجودہ مسئلہ کے حل کی کوشش کریں گے۔ اس ملاقات کو سیاسی حلقوں میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

بمبئی ۲۹ اکتوبر۔ یہاں مجلس احرار اور آزاد مسلم پارٹی کی طرف سے انتخابی مہم کا آغاز کرنے کے لئے ایک پبلک جلسہ کیا گیا۔ جس میں گڑبڑ پیدا ہو گئی۔ اور روکنے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ جس سے ایک شخص شدید مجروح ہوا۔

ماسکو ۲۹ اکتوبر۔ گذشتہ ماہ سوویٹ روس کے ایک ۵۴ سالہ جانباز پیراشوٹسٹ میجر ویسل رومنیک نے آٹھ میل کی بلندی سے کود کر سابقہ تمام ریکارڈوں کو مات کر دیا۔ اپنا نرالا تجربہ بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ آٹھ میل کی بلندی سے اپنے جہاز سے چھلانگ لگائی۔ اور جب فضا میں اڑتے ہوئے ایک بادل کی بھاری تہ کو چیر کر زمین سے بارہ سو فٹ کے فاصلہ پر رہ گئے۔ تو فوراً پیراشوٹ یعنی ہوائی چھتری کو کھول دیا۔ اور اس کے بعد چند لمحوں میں زمین پر پہنچ گئے۔ یہ آپ کی ہزارویں چھلانگ ہے۔

ماسکو ۲۹ اکتوبر۔ گذشتہ رات ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ صدر ٹرومین کی طرف سے جو چٹھی مارشل سٹالن کو بھیجی گئی تھی۔ وہ اس ہفتہ میں سٹالن کو مل گئی ہے۔ ریڈیو کی طرف سے یہ پہلا اعلان ہے۔ کہ مارشل سٹالن آرام کر رہا ہے۔

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ آزاد ہند فوج کے افسروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے لئے سات فوجی افسروں پر مشتمل ایک کورٹ مارشل عدالت مقرر کر دی گئی ہے۔ اس میں چار جج انگریز ہوں گے۔ اور تین ہندوستانی۔ استغاثہ کی طرف سے گورنمنٹ ہند کے ایڈووکیٹ جنرل ابتدا کرینگے۔

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ سونا ۸۷/۴ روپے چاندی -/۱۳۲ روپے پونڈ -/۱۲/۵۲ روپے۔

امرتسر ۲۹ اکتوبر۔ سونا -/۸۱ روپے چاندی -/۱۳۲ روپے۔ پونڈ -/۱۲/۵۲ روپے۔

چنکن ۲۸ اکتوبر۔ ۴ کروڑ سے زیادہ چینی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اس لڑائی میں شریک ہیں۔ جو چین کی قومی حکومت اور کمیونسٹ فوجوں کے درمیان ہو رہی ہے۔ اور شمالی چین کے صوبوں میں تیزی سے پھیلتی جا رہی ہے۔

سرہند ۲۸ اکتوبر۔ ریاست بوشہر (شملہ ہل سٹیٹس) کے حکمران نے حکم دیا ہے۔ کہ جب تک ریاست بوشہر کی راجکماری کی شادی انجام پذیر نہ ہو۔ اس وقت تک تمام شادیاں ملتوی رکھی جائیں۔ مزید کہا جا سکتا ہے۔ کہ راجکماری بوشہر کی مبارک شادی ۲۰۰۲ بکرمی کے مہینہ مگھر میں ہوگی۔

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ تین بڑوں کے درمیان تعلقات کشیدہ سے کشیدہ تر ہوتے جا رہے ہیں۔ لنڈن واشنگٹن اور ماسکو کی ڈپلومیٹک سرگرمیوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ تین بڑے اور تو کیا اس بات پر بھی متفق نہیں۔ کہ اختلافات پیدا کرنے کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے اخباروں میں روس کے خلاف پراپیگنڈا اس قدر زور پکڑ گیا ہے۔ کہ گذشتہ سالوں میں اسکی نظیر نہیں ملتی۔